کیا بیماری اڑ کر دوسروں کو لگ سکتی ہے ؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل بہت سی بیماریاں موجود ہیں اور کچھ ایسی ہیں کہ جو اڑ کرلگ جاتی ہیں جو (Contagious illnesses) کہلاتی ہیں کیا ہمیں ایسے لوگوں سے دور رہنا چاہیے جو ایسی بیماریوں میں مبتلا ہوں؟

سائلہ:ندا فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

یہ نظریہ بالکل باطل ہے کہ بیماری اڑ کر لگ جاتی ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے صحیح حدیثوں میں اسے ردفرمایا:**قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"لاَ عَدْوَى"**حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مرض میں تعدیہ(اڑکر لگنا) نہیں۔

(صحیح البخاری کتاب الطب باب لجذام رقم 5707 ج2 ص580 /صحیح مسلم کتاب السلام باب لاعدوی۔ ۲ /۲۳۰)

بخاری و مسلم کے علاوہ اس مفہوم کی احادیث کئی دوسری معتبر کتب میں بھی موجود ہیں ۔

اور مزید مسلم شریف میں ہے۔**"قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ» فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ، فَيَجِيءُ الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيُجْرِبُهَا كُلَّهَا؟ قَالَ: «فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ؟»**

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک کی بیماری دوسرے کو نہیں لگتی اور صفر اور ہامہ کی کوئی اصل نہیں تو ایک دیہاتی بولا کہ یا رسول اللہ! اونٹوں کا کیا حال ہے؟ ریت میں ایسے صاف ہوتے ہیں جیسے کہ ہرن اور پھر ایک خارشی اونٹ ان میں جاتا ہے اور سب کو خارشی کر دیتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر پہلے اونٹ کو کس نے خارش میں مبتلا کیا تھا؟

(صحیح مسلم کتاب السلام باب لاعدوی رقم **2220**)

اور جہاں تک ایسے شخص سے دور رہنے کا تعلق ہے جس کو اس قسم کی بیماری ہوتو اس بارے میں ہماری شریعت کا حکم یہ ہے کہ جس کی نظر اسباب پر ہواور اللہ عزوجل پر قوی توکل نہ ہواس کے حق میں ایسی بیماری میں مبتلا شخص سے دور رہناہی مناسب ہے یہ سمجھ کر نہیں کہ بیماری اڑکر لگ جاتی ہےبلکہ اس لیے کہ شائد قضائے الٰہی کے مطابق وہی بیماری اسےلگ جائے تو اُس وقت یہ سمجھ کر شیطان کے بہکاوے میں نہ آجائے کہ اس کے پاس بیٹھنے سے ایسا ہوا ہے۔ لہذا اس نیت سے اس بیمار شخص سے دور رہنا جائز ہےکہ اعتقاد کی کمزوری کی وجہ سے دین کا نقصان نہ کربیٹھے۔

الغرض جس کا ایمان قوی اور توکل علی اللہ مضبوط ہے اس کے لیے ایسی بیماری میں مبتلا شخص سے ملنے میں کچھ نقصان نہیں اور ضعیف الاعتقاد کواس باطل نظریے(بیماری اڑکر لگ سکتی ہے) سے بچنے کے لیے ایسے بیمار شخص سے دور رہنا بہتر ہے۔اسی لیے نبی کریم ﷺ نے مجذوم سے بھاگنے کا ارشاد فرمایا ۔**"وَفِرَّ مِنَ المَجْذُومِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الأَسَدِ"**

مجذوم سے اس طرح بھاگو جس طرح شیر سے بھاگتے ہو۔

(صحیح البخاری کتاب الطب باب لجذام رقم 5707 ج2 ص580)

جیسا کہ سیدی امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے اپنے مشہور فتاوی بنام فتاوی رضویہ میں فرمایا کہ جس کی نظر اسباب پر مقتصر ہو اور خدا پر سچاتوکل نہ رکھتا ہو اس کے حق میں بچنا ہی مناسب ہے نہ یہ سمجھ کر کہ بیماری اڑ کر لگ جاتی ہے۔ کہ یہ خیال تو باطل محض ہے۔بلکہ اس نظر سے کہ شائد قضائے الٰہی کے مطابق کچھ واقع ہوا ور اس وقت شیطان کے بہکانے سے یہ سمجھ میں آیا کہ فلاں فعل سے ایسا ہوگیا ورنہ نہ ہوتا تو اس میں دین کا نقصان ہوگا۔"فان "لو" تفتح عمل الشیطان قالہ النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم" لوگو! حرف "لو" سے بچوں کیونکہ یہ شیطان کاموں کا دروازہ کھول دیتاہے۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے یہ فرمایا۔غرض قوی الایمان کو توکلا علی اللہ اس سے مخالطت میں کچھ نقصان نہیں، اور ضعیف الاعتقاد کے حق میں اپنے دین کی احتیاط کو احتراز بہتر۔

(فتاوی رضویہ ج 21 ص 101ملتقطاً)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 20-10-2017

DOES A PERSON'S ILLNESS AFFLICT ANOTHER PERSON?

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; there are many diseases these days and some of them are contagious. Do we have to stay away from people afflicted with such (contagious) diseases?

Questioner: Nida from UK

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

The view that a disease is contagious is false. The Messenger of Allah ﷺ has refuted this view in sound narrations:

"قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"لاَ عَدْوَى

Translation: "No disease is contagious." [Sahih al-Bukhari, hadith no. 5707]

Prophetic narrations with a similar meaning are also recorded in reliable books other than Bukhari and Muslim.

It is in Sahih Muslim:

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :»لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ «فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ :يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ «تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ، فَيَجِيءُ الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيُجْرِبُهَا كُلَّهَا؟ قَالَ :»فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ؟

Translation: The Messenger of Allah ﷺ said, "There is no contagious disease; nor Safar; nor Hama." A bedouin said, "O Allah's Messenger (ﷺ)! What about the camels which, when on the sand (desert) look like deers, but when a mangy camel mixes with them they all get infected with mange?" The Messenger of Allah ﷺ said, "Then who conveyed the (mange) disease to the first (mangy) camel?" [Sahih Muslim, hadith no. 2220]

Regarding staying away from a person who is afflicted with such a disease, the Shari'ah states that if a person is worried about causes and does not have firm reliance upon Allah ﷻ, it is appropriate for him to stay away from the one afflicted with the disease. The person should not consider that the disease is contagious,

rather he must think that he might be afflicted by the same disease as per the decree of Allah ﷻ. Because, if in case he is afflicted by that disease, he should not be influenced by Satan in believing that it was caused due to sitting near the patient. Therefore, it is permissible to stay away from a diseased person with this intention. Otherwise, he may harm his religiosity due to weakness of faith.

There is no harm in a person, whose faith and reliance upon Allah are strong, meeting a diseased person. It is better for a person with weak faith to stay away from a diseased person in order to protect himself from the false view that diseases are contagious. Thus, the Messenger of Allah ﷺ stated:

وَفِرَّ مِنَ المَجْذُومِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الأَسَدِ

Translation: “Run away from the leper as one runs away from a lion.” [Sahih al-Bukhari, hadith no. 5707]

Imam Ahmad Rida Khan (may Allah have mercy upon him) states: “If a person is worried about causes and does not have true reliance upon Allah ﷻ, then it is appropriate for such a person to stay away. The person should not consider that the disease is contagious, rather he must think that he might be afflicted by the same disease as per the decree of Allah ﷻ. He should not be influenced by Satan in believing that it was due to a certain act, else it would not have occurred. One’s religiosity is harmed in believing so. The Messenger of Allah ﷺ stated:

فان "لو" تفتح عمل الشيطان

Translation: ‘The word 'if' opens the gates of satanic deeds’.

There is no harm in a person, whose faith is firm and who relies upon Allah, in mixing (with the diseased). It is better for a person, whose faith is weak, to abstain in order to protect his religiosity.” [al-Fatawa al-Ridawiyyah, vol. 21, pg. 101]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team